الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> Rafaqat Mehmood
Address :> Jeddah Saudi Arabia
Sebject :> NIKAH

Serial No :> 3976
Fatwa No :> 37753
Date :> 8/3/2008
Email :>

Question :>
sir My brotehr give diverse to his wife 3 years befoe he have 2 kids (school going) now its possible through halala he get marrige his ex wife and pl tell me aout hala its jaiz

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مفتی صاحب: میرے بھائی نے اپنی بیوی کو تین ۳ سال پہلے طلاق دی اسکے پاس دو ۲ بچے ہیں (جو سکول جاتے ہیں) تو کیا اب یہ ممکن ہے کہ حلالہ کے ذریعہ دوبارہ پہلی بیوی سے شادی ہو سکے۔؟ برائے مہربانی مجھے حلالہ کے بارے میں آگاہ کیجئے کیا یہ جائز ہے؟ المستفتی رفاقت محمود
جدہ سعودی عرب

الجواب ـــــــ حامداً ومصلیاً۔

واضح ہو کہ اگر سائل کے بھائی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی تھیں تو اس سے ان دونوں کے درمیان حرمتِ مغلظہ بھی ثابت ہو گئی ہے۔ اسکے بعد اگرچہ باہم رجوع تو نہیں ہو سکتا مگر حلالہ شرعیہ کے بعد یہ دونوں باہم میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ اور حلالہ شرعیہ یہ ہے کہ عورت ایام عدت کے بعد بغیر کسی شرط کے کسی دوسرے شخص سے اپنا عقدِ نکاح کرے ایسا کرنے سے وہ دوسرے شخص کی بیوی بن جائیگی اب اگر وہ دوسرا بھی اسے ایک مرتبہ کی ہمبستری (جو کہ حلالہ شرعیہ کے تحقق کیلئے ضروری ہے) کے فوراً بعد یا ازدواجی زندگی کے کچھ عرصہ بعد طلاق دیدے یا طلاق تو نہ دے مگر اسکا پہلے انتقال ہو جائے تو بہر صورت اسکی عدت گزارنے کے بعد اگر وہ پہلے شوہر کے عقدِ نکاح میں آنا چاہے اور پہلا شوہر بھی اسے رکھنے پر رضامند ہو تو نئے مہر پر گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ عقدِ نکاح کر کے باہم میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

تاہم حلالہ اس شرط کے ساتھ کرنا کہ زوجِ ثانی ہمبستری کے بعد بیوی کو طلاق دیگا تاکہ زوجِ اول دوبارہ اسکے ساتھ عقدِ نکاح کرے یہ مکروہ تحریمی ہے اور اس پر حدیث میں وعید وارد ہوئی ہے لہٰذا ایسے حلالہ کرنے سے احتراز لازم ہے جبکہ بلا شرط بلا شبہ جائز اور درست ہے۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر بلا شرط حلالہ ہو تو یہ بلا شبہ جائز اور درست ہے۔

وفی المشکوٰۃ: عن عائشۃؓ قالت جاءت امرأۃ رفاعۃ القرظی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انی کنت عند رفاعۃ فطلقنی

(جاری ہے۔۔

ثبت طلاقی فتزوجت بعده عبدالرحمن بن الزبیر وما معه
الا مثل هدبة الثوب فقال اتریدین ان ترجعی الی رفاعة
قالت نعم قال لا حتی تذوقی عسیلته ویذوق عسیلتک
متفق علیه ص ۲۸۴ وکذا فی الترمذی ص ۲۱۳

وایضاً: عن عبداللہ بن مسعودؓ قال لعن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم المحلل والمحلل لہ رواہ الدارمی ورواہ ابن ماجہ
عن علی وابن عباس وعقبہ بن عامر ص ۲۸۴

وفی الدر: وکرہ التزوج للثانی تحریماً لحدیث لعن
المحلل والمحلل لہ بشرط التحلیل کتزوجتک علی أن احللک ص ۴۱۶ ج ۳

واللہ اعلم بالصواب
بندہ خالد محمود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
بندہ سید [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۱ ربیع الاول
۱۴۲۹ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

[illegible]

614/08